السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی دینی درسگاہ کو ولیمہ یا نکاح کی تقریب کےلیے استعمال کیا جاسکتا ہے ؟ جس میں عورتیں بھی شرکت کریں ؟ ازراہ کرم قرآن وسنت کی روشنی میں جواب مطلوب ہے ۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شرعی حدود وقیود کا خیال رکھ کر باوقار اور سنجیدہ تقریبات کے لئے مدرسہ کی عمارت کو استعمال کرنا درست ہے ۔ یہ بھی خیال ہے کہ اگر مدرسہ میں مسجد وغیرہ ہے تو مسجد میں عورتوں کے داخلے سے اجتناب کیا جائے کیونکہ معلوم نہیں ان عورتوں میں ایام مخصوصہ میں لاحق کوئی ہو جبکہ ان کا مسجد میں آنا منع ہے ۔

یاد رہے کہ مدارس و دینی ادارے دینی طلبہ کے لیے مخصوص کئے جاتے ہیں اس لئے ایک تو ان تقریبات کے لیے مدرسہ کو شادی حال نہ بنایا جائے کہ آئے روز وہاں تقریبات کا سلسلہ رہے دوسرے یہ کہ کسی بھی مدرسہ سے غیر متعلقہ تقریب سے وہاں کے مقاصد یعنی تدریس وغیرہ کو نقصان میں رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ لہذا ان حدود کا خیال رکھتے ہوئے اگر انتظامیہ کی اجازت سے تقریب کرلی جائے تو جائز ہے ۔

وباللہ التوفیق

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ